اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑے اور ناقابل معافی گناہ

شرک

کے متعلق احکامات قرآنی

www.KitaboSunnat.com

ترتیب وتدوین:

ڈاکٹر توصیف عبدالرزاق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

الاسماء الحسنیٰ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو کوئی شخص ان کو یاد کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(بخاری 2736، ترمذی 3507)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

وہ اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں

اَلرَّحْمٰنُ بہت مہربان	اَلرَّحِیْمُ نہایت رحم والا	اَلْمَلِكُ حقیقی بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ بہت پاک ذات	اَلسَّلَامُ ہر آفت سے سلامت رکھنے والا
اَلْمُؤْمِنُ امن وامان دینے والا	اَلْمُهَیْمِنُ نگہبان	اَلْعَزِیْزُ سب پر غالب	اَلْجَبَّارُ سب سے زبردست انتہائی زورآور	اَلْمُتَکَبِّرُ بڑائی اور بزرگی والا
اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ جان ڈالنے والا	اَلْمُصَوِّرُ صورتیں بنانے والا	اَلْغَفَّارُ بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا
اَلْوَهَّابُ سب کچھ دینے والا	اَلرَّزَّاقُ رزق دینے والا	اَلْفَتَّاحُ کھولنے والا	اَلْعَلِیْمُ بہت وسیع علم والا	اَلْقَابِضُ (روزی) تنگ کرنے والا
اَلْبَاسِطُ (روزی) کشادہ کرنے والا	اَلْخَافِضُ پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا	اَلْمُذِلُّ ذلت دینے والا
اَلسَّمِیْعُ خوب سننے والا	اَلْبَصِیْرُ سب کچھ دیکھنے والا	اَلْحَکَمُ حاکم مطلق	اَلْعَدْلُ انصاف کرنے والا	اَللَّطِیْفُ باریک بین
اَلْخَبِیْرُ ہمیشہ باخبر	اَلْحَلِیْمُ بڑا بردبار	اَلْعَظِیْمُ بڑی عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ بہت بخشنے والا	اَلشَّکُوْرُ نہایت قدردان
اَلْعَلِیُّ بہت بلند و برتر	اَلْکَبِیْرُ بہت بڑا	اَلْحَفِیْظُ سب کا محافظ	اَلْمُقِیْتُ سب کو روزی و توانائی دینے والا	اَلْحَسِیْبُ سب کیلئے کفایت کرنے والا
اَلْجَلِیْلُ بڑی بزرگی بلند مرتبے والا	اَلْکَرِیْمُ بڑی عزت والا	اَلرَّقِیْبُ بڑا نگہبان	اَلْمُجِیْبُ دعائیں سننے اور قبول کرنے والا	اَلْوَاسِعُ بڑی وسعت والا

(مزید اسماء الحسنیٰ کیلئے دیکھیں آخری کور کا اندرونی حصہ دوم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم اما بعد:

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾

اور بیشک ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے پس کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟ (سورۃ القمر: ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)

قرآن مجید کے مطابق اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کائنات کا سب سے بڑا گناہ شرک ہے۔ شرک کے معنی اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات میں دوسروں کو شریک یا حصہ دار بنانے کے ہیں۔

سورۃ النساء میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾ (النساء: ۴۸)

''یقیناً اللہ تعالیٰ شرک کو ہرگز معاف نہیں کرے گا اور اس کے علاوہ جتنے بھی گناہ ہوں گے جس کے لیے اللہ چاہے گا معاف کردے گا۔ اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا''

اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ:

مَنْ مَّاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ مَّاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ (مسلم: ۲۷۰)

''وہ شخص جس کو اس حال میں موت آئی کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا وہ جنت میں داخل ہوگا اور وہ شخص جو اس حال میں مرا کہ اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے وہ جہنم کی آگ میں داخل ہوگا''

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح قرآن مجید میں ہے کہ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا:

يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ ⑬ (لقمان:۱۳)

''اے میرے پیارے بیٹے! اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا بیشک شرک ظلم عظیم (سب سے بڑا ظلم) ہے''

اورشرک تو ایسا بڑا جرم ہے کہ بالفرض محال اگر انبیاء سے بھی سرزد ہوجاتا تو ان کے بھی عمر بھر کے اعمال ضائع ہوجاتے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑥⑤ (الزمر:۶۵)

''ہم نے آپ ﷺ کو بھی یہ وحی کی ہے اور آپ سے پہلے انبیاء کو بھی یہی پیغام دیا ہے کہ اگر آپ ﷺ بھی شرک کریں گے تو آپ ﷺ کی زندگی کے سارے اعمال ضائع کردیے جائیں گے اور آپ ﷺ خسارہ پانے والوں میں سے ہوجائیں گے''

سورۃ الانعام میں اللہ تعالیٰ نے اٹھارہ جلیل القدر انبیاء کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا:

وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑧⑧ (الانعام:۸۸)

کہ ''اگر یہ (انبیاء) بھی شرک کرتے تو ان کے سارے اعمال ضائع کردیئے جاتے''

ہمارے دین کی بنیاد اس بات پر ہے کہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی ساری کائنات کا حاکم ہے۔ نہ کوئی اُس جیسا ہے اور نہ اُس کا کوئی شریک ہے۔ کائنات کا ذرّہ ذرّہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ سارے اختیارات کا مالک صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو ماننے کا نام توحید ہے اور اللہ تعالیٰ کے اختیارات میں کسی اور کو حصہ دار اور شریک بنانے کا نام شرک ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآن مجید اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ:

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ (النحل:۳۶)

"ہم نے ہر قوم میں (ہر زمانے میں) اپنے رسول بھیجے جنہوں نے لوگوں کو اس بات کی دعوت دی کہ صرف اور صرف ایک اللہ کی عبادت کرو اور ہر اس ہستی یا اس چیز کی عبادت سے بچو جس کی اللہ کے مقابلے میں عبادت (پوجا) کی جاتی ہے"

عبادت تو ہوتی ہی اس ہستی کی ہے جو بے مثال ہو۔ اس اعتبار سے اللہ تعالیٰ، جو پوری کائنات کا خالق اور مالک ہے۔ جس نے ہر چیز کو پیدا کیا۔ جو دن کے بعد رات اور رات کے بعد دن کو لاتا ہے۔ چاند، سورج اور ستاروں کا طلوع و غروب جس کے حکم سے ہوتا ہے۔ موسموں کا تغیر و تبدل جس کے حکم کا پابند ہے۔ جس کو نیند آتی ہے نہ اونگھ۔ جو ہر ایک کی پکار سنتا ہے۔ نفع و نقصان، زندگی اور موت جس کے اختیار میں ہے۔ صرف وہی (اللہ) رب ذوالجلال عبادت کے لائق ہے۔

قرآن مجید کے مطابق حضرت ہود علیہ السلام (اعراف:۶۵)، حضرت صالح علیہ السلام (اعراف:۷۳)، حضرت شعیب علیہ السلام (اعراف:۸۵)، سب کی ایک ہی دعوت تھی:

يَٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ (اعراف:۶۵)

"اے میری قوم! ایک اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی الٰہ (معبود) نہیں"

حضرت یوسف علیہ السلام نے بھی اپنی قوم سے کہا:

مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ ۚ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۚ أَمَرَ أَلَّا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾ (یوسف:۴۰)

''اس (اللہ) کے سوا جن کی تم پوجا پاٹ کرتے ہو وہ سب نام ہی نام ہیں جو تم نے اورتمہارے باپ دادا نے خود ہی گھڑ لیے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں کی ہے۔ فرمانروائی صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔ اس کا فرمان ہے کہ تم سب اس (یعنی اللہ تعالیٰ) کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ یہی پختہ (اور درست) دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے''

صد افسوس کہ ہر زمانے میں لوگوں کی ایک بڑی اکثریت شرک کی بیماری میں مبتلا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿42﴾ (الروم:۴۲)

یعنی ''(اے نبی ان سے) کہہ دیجئے زمین میں چل پھر کر دیکھ لیں کہ پہلے لوگوں کا انجام کیا ہوا۔ (ہم نے کس طرح ان کو تباہ و برباد کیا) اس لیے کہ ان میں زیادہ تعداد شرک کرنے والے لوگوں کی تھی''

اسی طرح قرآن مجید میں ایمان اور شرک کے متعلق غیر واضح کیفیت رکھنے والوں کا ذکر ہے:

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿106﴾ (یوسف:۱۰۶)

''ان میں سے اکثر لوگ باوجود اللہ پر ایمان رکھنے کے بھی مشرک ہی ہیں''

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۃ العنکبوت میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾ (العنکبوت:٦٥)

"جب یہ لوگ کشتیوں میں سوار ہوتے ہیں (طوفان میں گھر جانے سے موت سامنے نظر آتی ہے) تو اپنی نیت اور ایمان کو خالص کرتے ہوئے صرف اللہ تعالیٰ ہی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ انہیں (اپنی رحمت سے) بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو اسی وقت شرک کرنے لگتے ہیں"

ان آیات پر غور کیجیے تو معلوم ہوگا کہ مصیبت کے وقت خالص اللہ تعالیٰ کو پکارنا اس کی عبادت اور وحدانیت کا اقرار ہے جبکہ کسی اور کو پکارنا شرک ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ کا فرمان ہے:

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (سنن ابو داود:١٤٧٩، جامع ترمذی:٢٩٦٩، ٣٢٤٧، ٣٣٧٢، سنن ابن ماجہ:٣٨٢٨)

کہ "دعا (یعنی کسی کو پکارنا) ہی اصل عبادت ہے"۔

یہ اللہ تعالیٰ ہی کی صفت ہے کہ وہ ہر بے قرار اور پریشان حال کی پکار سنتا اور قبول کرتا ہے۔ اور اس کی مصیبت کو دور کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اس صفت میں کسی اور کو شریک نہیں کیا جا سکتا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَاءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلَٰهٌ مَعَ اللَّهِ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَمَّنْ يَهْدِيكُمْ فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَدَىْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾

''بے کس اور پریشان حال جب (مدد کے لیے) پکارتا ہے تو کون اس کی پکار کو قبول کر کے اس کی مصیبت کو دور کرتا ہے اور تمہیں زمین پر اختیارات کا مالک کون بناتا ہے؟ کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ تم بہت کم نصیحت و عبرت حاصل کرتے ہو۔ بھلا وہ کون ہے؟ جو تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ دکھاتا ہے اور جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہی خوشخبریاں دینے والی ہوائیں چلاتا ہے کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ اللہ تعالیٰ کی شان ان سب (جھوٹے معبودوں) سے بہت بلند ہے جنہیں یہ شریک کرتے ہیں'' (النمل: ۶۲،۶۳)

سورہ احقاف میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗۤ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۵﴾ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۶﴾ (الاحقاف: ۵،۶)

''اور اس شخص سے بڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارتا ہے جو قیامت تک اس کی دعا قبول نہ کر سکیں اور وہ اس بات سے بھی بے خبر ہیں کہ کوئی پکارنے والا انہیں پکار رہا ہے۔ اور قیامت کے دن جب سب لوگوں کو جمع کیا جائیگا تو (جن کو وہ پکارتے تھے) وہ ان (پکارنے والوں) کے دشمن بن جائیں گے اور ان کی عبادت کا صاف انکار کر دیں گے''

سورہ النحل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُخْلَقُوْنَ ﴿20﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿21﴾

''اور یہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سوا جس جس کو بھی پکارتے ہیں وہ کسی چیز کو پیدا نہیں کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کیے گئے ہیں (وہ تو) مردے ہیں جن میں زندگی کی کوئی علامت باقی نہیں ہے۔ انہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے'' (النحل: ۲۰، ۲۱)

سورہ فاطر میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿19﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ﴿20﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿21﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿22﴾

''اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔ اور نہ تاریکی نہ روشنی۔ اور نہ چھاؤں نہ دھوپ۔ اور زندہ اور مردے برابر نہیں ہو سکتے اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور آپ ﷺ ان کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں'' (سورۃ فاطر: ۱۹ تا ۲۱)

آج غیر اللہ کو پکارنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جن کو پکار رہے ہیں وہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں۔ جبکہ نبی ﷺ کے زمانے میں بھی شرک کرنے والے یہ سمجھتے تھے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سوا جن ہستیوں کو مدد کے لیے پکارتے ہیں وہ اللہ کے پاس ان کے سفارشی ہیں۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾ (یونس: ۱۸)

''یہ لوگ اللہ کے سوا ان کی پرستش کر رہے ہیں جو ان کو نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفع ، اور کہتے یہ ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ اے نبی ﷺ، ان سے کہیے ''کیا تم اللہ کو اس بات کی خبر دیتے ہو جسے وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے نہ زمین میں ۔؟'' پاک ہے وہ اور بالا و برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں''

وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۤ بِحَقٍّ ڲ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۭ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ۭاِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿116﴾

''اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے ان لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو بھی علاوہ اللہ کے معبود قرار دے لو! عیسیٰ عرض کریں گے (اے پروردگار) تیری ذات پاک ہے، مجھ کو کسی طرح زیبا نہ تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کو کہنے کا مجھ کو کوئی حق نہیں، اگر میں نے کہا ہوگا تو تجھ کو اس کا علم ہوگا، تو تو میرے دل کے اندر کی بات بھی جانتا ہے اور میں تیرے نفس میں جو کچھ ہے اس کو نہیں جانتا تمام غیبوں کے جاننے والا تو ہی ہے'' (سورہ مائدہ:۱۱۶)

سورہ زمر میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ڛ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿3﴾

''خبردار! عبادت خالص صرف اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے اور جن لوگوں نے اللہ تعالی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے سوا اپنے حمایتی اور کارساز بنا رکھے ہیں (وہ کہتے ہیں) کہ ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے بالکل قریب کر دیں۔ یہ لوگ جس بارے میں اختلاف کر رہے ہیں اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ (خود قیامت کے دن) کرے گا۔ جھوٹے اور ناشکرے لوگوں کو اللہ تعالیٰ راہ نہیں دکھاتا'' (الزمر۔۳)

قرآن مجید کی یہ آیت بتا رہی ہے کہ مشرکین کا مقصد بھی غیر اللہ کے ذریعے اللہ تعالیٰ ہی کا قرب حاصل کرنا تھا۔ لیکن حقیقت اس کے برعکس ہے:

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾

''آخر اس سے بڑا ظالم اور کون ہوگا جو بالکل جھوٹی باتیں گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب کرے یا اللہ کی سچی آیات کو جھٹلائے؟ ایسے لوگوں کو ان کے نصیب کا لکھا ملتا رہے گا، یہاں تک کہ وہ گھڑی آجائے گی جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے ان کی روحیں قبض کرنے کے لیے پہنچیں گے۔ اس وقت وہ ان سے پوچھیں گے کہ ''بتاؤ، اب کہاں ہیں تمہارے معبود جن کو تم خدا کے بجائے پکارتے تھے؟'' وہ کہیں گے کہ ''سب ہم سے گم ہو گئے۔'' اور وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ ہم واقعی کفر کرتے تھے'' (الاعراف:۳۷)

سورہ کہف میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿110﴾ (الکہف:۱۱۰)

''آپ ﷺ کہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں (ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، تو جسے بھی اپنے رب سے ملنے کی آرزو ہو! اسے چاہیے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے''

اور سورہ جن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿20﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿21﴾ (سورہ جن:۲۰،۲۱)

''کہہ دیجئے کہ میں تو صرف اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ مجھے تمہارے کسی نفع نقصان کا اختیار نہیں''

سورہ آل عمران میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾ (آل عمران:۸۰)

''اور یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ (نبی ﷺ) تمہیں فرشتوں اور نبیوں کو رب بنانے کا حکم دیں کیا وہ تمہارے مسلمان ہونے کے بعد بھی تمہیں کفر کا حکم دیں گے''

سورہ بقرۃ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾ (البقرۃ:۱۶۳)

''تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ بہت رحم کرنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والا اور بڑا مہربان ہے"

اسی سورہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ براہ راست مجھے ہی پکارو:

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَ لْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾

"(اے نبی ﷺ) جب میرے بندے میرے بارے میں آپ ﷺ سے سوال کریں تو آپ ﷺ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں ۔ ہر پکارنے والے کی پکار کو قبول کرتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارے۔ اس لیے لوگوں کو بھی چاہیے کہ وہ میرا حکم مانیں، مجھ ہی پر ایمان اور بھروسہ رکھیں تا کہ وہ ہدایت پا جائیں" (البقرہ۔۱۸۶)

اسی لیے تو نماز کی ہر رکعت میں اللہ تعالیٰ سے یہ عہد و پیماں اور اقرار کیا جاتا ہے کہ:

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿5﴾ (سورۃ الفاتحہ:۵)

"ہم صرف اور صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں"

سورہ آل عمران میں ارشاد فرمایا:

اِنْ یَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ یَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾

"اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے؟ ایمان والوں کو اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ اور توکل کرنا چاہیے" (آل عمران:۱۶۰)

اسی طرح اولاد عطا کرنا بھی اللہ تعالیٰ ہی کے اختیار میں ہے۔ اگر کسی اور سے اولاد مانگی جائیگی تو یہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک ہوگا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ یَهَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿49﴾ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّإِنَاثًا ۚ
وَّيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ۚ إِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿50﴾ (الشوری:۴۹،۵۰)

"زمین و آسمان کی سلطنت کا مالک اللہ تعالیٰ ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے وہ جس کو چاہتا ہے بیٹیاں اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا کرتا ہے یا بیٹے اور بیٹیاں ملا کر دے دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے یعنی کچھ بھی نہیں دیتا"

نبی ﷺ کے زمانے میں مکہ کے مشرکین اللہ تعالیٰ کے رب، خالق، مالک اور رازق ہونے سے انکار نہیں کرتے تھے بلکہ وہ ان سب باتوں کو ماننے کے باوجود ایک اللہ کی عبادت کرنے کی بجائے دوسروں کو بھی شریک کرتے تھے۔ وہ ایسا صرف اس مغالطے کی بنا پر کرتے تھے کہ ان کو بھی اللہ نے اختیارات دے رکھے ہیں۔ اور وہ کہتے کہ ہم ان کے ذریعے سے اللہ کا قرب حاصل کرتے ہیں۔ یہی مغالطہ آج بھی لوگوں میں موجود ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿85﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿86﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿89﴾ (المومنون:۸۴-۸۹)

"(اے نبی ﷺ) ان (مشرکین) سے پوچھیے تو سہی کہ زمین اور جو کچھ اس میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے یہ کس کی ملکیت ہے، بتاؤ اگر جانتے ہو؟ وہ فورا جواب دیں گے اللہ کی۔ ان سے کہیے کہ پھر تم نصیحت کیوں حاصل نہیں کرتے ہو؟ ان (مشرکین) سے پوچھیے کہ ساتوں آسمانوں کا اور عرشِ عظیم کا رب کون ہے؟ وہ لوگ فورا جواب دیں گے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ کہہ دیجیے پھر تم کیوں نہیں ڈرتے؟ ان سے پوچھیے کہ تمام چیزوں کا اختیار کس کے ہاتھ میں ہے؟ جو پناہ دیتا ہے اور جس کے مقابلے میں کوئی دوسرا پناہ نہیں دے سکتا، اگر تم جانتے ہو تو بتلا دو۔ یہ فورا جواب دیں گے کہ وہ تو اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ کہہ دیجیے پھر تم کہاں سے جادو کر دیے جاتے ہو؟"

یعنی اگر تم یہ مانتے ہو کہ سارے اختیارات کا مالک صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے تو پھر اکیلے اسی کی عبادت کیوں نہیں کرتے؟

سورۃ اعراف میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ (الاعراف: ۱۹۴)

"بے شک تم اللہ کو چھوڑ کر جن کو پکارتے (عبادت کرتے) ہو وہ بھی تم جیسے بندے ہی ہیں۔ سو اگر تم سچے ہو تو ان کو پکارو پھر ان کو چاہیے کہ تمہاری پکار قبول کریں"

اللہ تعالیٰ تو ارشاد فرماتا ہے کہ صرف مجھے ہی پکارو اس لیے کہ میں ہی تمہاری دعاؤں کو قبول کرنے والا ہوں۔ چنانچہ سورۃ المومن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ (غافر: ۶۰)

"اور تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھے پکارو۔ (مجھ سے دعا کرو) میں تمہاری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعاؤں کو قبول کروں گا۔ یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں وہ عنقریب ذلیل ورسوا ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے"

اسی طرح غیر اللہ کے نام پر ذبح کیا جانے والا جانور بھی حرام ہے۔

سورہ نحل میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ (سورہ نحل:۱۱۵) (مزید دیکھئے: سورۃ البقرۃ:۱۷۳، سورہ مائدہ:۳، سورہ انعام:۱۴۵)

"تم پر صرف مُردار، خون، سور کا گوشت اور جس چیز پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا جائے حرام ہیں"

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا کہ:

فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ (المؤمن:۱۴)

"آپ ﷺ اللہ کو پکارتے رہیں اسی کے لیے دین کو خالص کرکے۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے"

بھائیو، بہنو، بیٹو اور بیٹیو! ارشاد باری تعالیٰ ہے:

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ﴿24﴾ (سورہ حم السجدہ:۲۴)

"کیا یہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر تالے لگ گئے ہیں"

اسی طرح اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی عظمت کو واضح کرنے کیلئے قسم کھا کر یہ ارشاد فرماتے ہیں:

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿75﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿76﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿77﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿79﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿81﴾
وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾ (سورۃ الواقعہ:۷۵تا۸۲)

”پس میں قسم کھاتا ہوں ان جگہوں کی جہاں ستارے ڈوبتے ہیں۔ اور اگر تمہیں علم ہو تو یہ بہت بڑی قسم ہے۔ کہ بیشک یہ قرآن بہت بڑی عزت والا ہے۔ جو ایک محفوظ کتاب میں درج ہے۔ جسے صرف پاکباز (فرشتے) ہی چھو سکتے ہیں۔ یہ رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ پھر کیا تم اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو؟ اور اس میں اپنا حصہ تم نے یہ رکھا کہ اسے جھٹلاتے رہو“

سورۃ المرسلات میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ:

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ (المرسلات:۵۰)

”اب اس (قرآن) کے بعد اور کون سا کلام ایسا ہوسکتا ہے جس پر ایمان لائیں گے؟“

بھائیو، بہنو، بیٹو اور بیٹیو! آیئے ہم سب مل کر اس بات کا پختہ عہد کریں کہ آج کے بعد صرف اور صرف ایک اللہ تعالیٰ ہی کی عبادت کریں گے۔ ہر مشکل گھڑی میں صرف اللہ تعالیٰ ہی سے فریاد کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے سامنے اپنی حاجات بیان کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہی سے اولاد مانگیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہی کے نام کی نذر و نیاز کریں گے۔ اور اپنی ساری امیدیں اللہ تعالیٰ ہی سے وابستہ کریں گے۔

رسول اللہ ﷺ سے سچی محبت رکھتے ہوئے صرف انہی کی اتباع (پیروی) کریں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گے۔ ترجمہ کے ساتھ قرآن مجید پڑھیں گے اس کے مطابق اپنی عملی زندگی کی تعمیر کریں گے، اور قرآن کو مضبوطی سے تھامے رکھ کر تفرقہ میں نہیں پڑیں گے۔

جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا (آل عمران:۱۰۳)

"تم سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن) کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا ہی مہربان نہایت رحم والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿1﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿2﴾

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ﴿3﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿4﴾

ترجمہ: آپ ﷺ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔

نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا۔

(یعنی نہ اس کا کوئی بیٹا ہے اور نہ باپ)

اور اس جیسا کوئی نہیں۔

(سورۃ الاخلاص)

((وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ))

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاسماء الحسنی (حصہ دوم)

اَلْحَكِيْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ
بڑی حکمتوں والا	بڑا محبت کرنیوالا	دائمی بزرگی والا	قبروں سے اٹھانے والا	گواہ
اَلْحَقُّ	اَلْوَكِيْلُ	اَلْقَوِيُّ	اَلْمَتِيْنُ	اَلْوَلِيُّ
سچا مالک	کارساز	بڑی طاقت والا	شدید قوت والا	بڑا مددگار اور حمایتی
اَلْحَمِيْدُ	اَلْمُحْصِيْ	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِيْدُ	اَلْمُحْيِيْ
تعریفوں کے لائق	اپنے علم اور شمار میں سب کچھ رکھنے والا	پہلی بار پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندگی دینے والا
اَلْمُمِيْتُ	اَلْحَيُّ	اَلْقَيُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ
موت دینے والا	ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا	سب کو قائم رکھنے اور سنبھالنے والا	ایسا غنی جو کبھی محتاج نہ ہو	بزرگی و بڑائی والا
اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ
اپنی ذات وصفات میں یکتا	اکیلا	بے احتیاج	قدرت والا	مکمل قدرت رکھنے والا
اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ
پہلے اور آگے کرنے والا	پیچھے اور بعد میں رکھنے والا	سب سے پہلے	سب کے بعد	ظاہر وآشکارہ
اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِيْ	اَلْمُتَعَالِ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
اپنی حقیقت کے لحاظ سے پوشیدہ	متولی اور متصرف	سب سے بلند و برتر	احسان کرنے والا	بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
بدلہ لینے والا	بہت معاف کرنے والا	بہت مشفق و مہربان	سارے جہاں کا حقیقی بادشاہ	بڑی عظمت و جلال انعام و اکرام والا
اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِيُّ	اَلْمُغْنِيْ	اَلْمَانِعُ
عدل و انصاف قائم کرنے والا	(بروز) قیامت سب کو جمع کرنے والا	بڑا بے نیاز و بے پرواہ	بے نیاز و غنی بنادینے والا	دین و دنیا میں ہلاکت سے بچانے اور روکنے والا
اَلضَّارُّ	اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِيْ	اَلْبَدِيْعُ
نقصان پہنچانے والا	نفع پہنچانے والا	روشنی والا اور نور بخشنے والا	ہدایت دینے والا	بغیر نمونہ کے سب کچھ پیدا کرنے والا
اَلْبَاقِيْ	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ	
ہمیشہ باقی رہنے والا	سب کا وارث	رشد و ہدایت میں سب کا رہنما	بہت بردبار صبر و تحمل والا	

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

اس کے مثل کوئی نہیں اور وہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اس پمفلٹ کو من وعن چھاپنے کی بخوشی اجازت ہے

سافٹ کاپی یا طباعتی مواد حاصل کرنے کے لیے رابطہ کیجئے

مرکز القرآن والسنہ

اسلامی تحقیق اور اسلامی کتب کی بلا منافع اشاعت کرنے والا ادارہ و ریکارڈنگ اسٹوڈیو

ہیڈ آفس: 1 ۔ گالف روڈ ، جی او آر ۔ 1 ، لاہور۔ پاکستان فون : 0300-4106010, 0333-4567809

ای میل : markazqs@live.com